اتوار 7اپریل،2024

مضمون۔غیر واقعیت

سنہری متن: یسعیاہ 53 باب 1آیت

’’ہمارے پیغام پر کون ایمان لایا؟اور خداوند کا بازو کس پر ظاہر ہوا؟‘‘

جوابی مطالعہ: رومیوں 8 باب 1،2،6،14،16،38،39آیات

1۔پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں، جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں۔

2۔کیونکہ زندگی کے روح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا۔

6۔اور جسمانی نیت موت ہے مگر روحانی نیت زندگی اور اطمینان ہے۔

14۔اِس لئے کہ جتنے خدا کے روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بیٹے ہیں۔

16۔روح خود ہماری روح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خدا کے فرزند ہیں۔

38۔کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ خدا کی محبت جو ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہے اُس سے ہم کو نہ موت جدا کر سکے گی نہ زندگی۔

39۔نہ فرشتے نہ حکومتیں۔نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں۔نہ قدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ خروج 3باب 11آیت

11۔ موسیٰ نے خدا سے کہا کہ میں کون ہوں جو فرعون کے پاس جاؤں اور بنی اسرائیل کو مصر سے نکال لاؤں؟

2۔ خروج 4باب 2تا8،12،13آیات

2۔اور خدا نے موسیٰ سے کہا کہ یہ تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟ اُس نے کہا لاٹھی۔

3۔ پھر اُس نے کہا اِسے زمین پر ڈال دے اُس نے اُسے زمین پر ڈالا اور وہ سانپ بن گئی اور موسیٰ اُس کے سامنے سے بھاگا۔

4۔تب خداوند نے موسیٰ سے کہا ہاتھ بڑھا کر اُس کی دُم پکڑ لے اُس نے ہاتھ بڑھایا اور اُسے پکڑ لیا۔ وہ اُس کے ہاتھ میں لاٹھی بن گیا۔

5۔تاکہ وہ یقین کریں کہ خداوند اُن کے باپ دادا کا خدا ابراہام کا خدا اور یعقوب کا خدا تجھ کو دکھائی دیا۔

6۔ پھر خداوند نے اُسے یہ بھی کہا کہ تُو اپنا ہاتھ اپنے سینے پر رکھ کر ڈھانک لے۔ اُس نے اپنا ہاتھ اپنے سینے پر رکھ کر ڈھانک لیا اور جب اُس نے اُسے نکال کر دیکھا تو اُس کا ہاتھ کوڑھ سے برف کی مانند سفید تھا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔اُس نے کہا کہ تُو اپنا ہاتھ پھر اپنے سینے پر رکھ کر ڈھانک لے (اُس نے پھر اُسے سینے پر رکھ کر ڈھانک لیا۔ جب اُس نے اُسے باہر نکال کر دیکھا تو وہ پھر سے باقی جسم کی مانند ہو گیا)۔

8۔اور یوں ہو گا کہ اگر وہ تیرا یقین نہ کریں اور پہلے معجزے کو بھی نہ مانیں تو وہ دوسرے معجزے کے سبب سے یقین کریں گے۔

12۔سو اب تُو جا اور میں تیری زبان کا ذمہ لیتا ہوں اور تجھے سکھاتا رہوں گا کہ تُو کیا کیا کہے۔

31۔تب لوگوں نے اُن کا یقین کیا اور یہ سن کر کہ خداوند نے بنی اسرائیل کی خبر لی اور اُن کے دُکھوں پر نظر کی اُنہوں نے اپنے سر جھکا کر سجدہ کیا۔

3۔ خروج20باب2،3آیات

2۔خداوند تیرا خدا جو تجھے ملک مصر سے غلامی کے گھر سے نکال لایا میں ہوں۔

3۔میرے حضور تُو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔

4۔ یوحنا2باب1،3تا5،7تا11آیات

1۔پھر تیسرے دن قانائے گلیل میں شادی ہوئی اور یسوع کی ماں وہاں تھی۔

3۔اور جب مے ختم ہو چکی تو یسوع کی ماں نے اُس سے کہا کہ اُن کے پاس مے نہیں رہی۔

4۔یسوع نے اُس سے کہا اے عورت مجھے تجھ سے کیا کام ہے؟ ابھی میرا وقت نہیں آیا۔

5۔اُس کی ماں نے خادموں سے کہا جو کچھ یہ تم سے کہے وہ کرو۔

7۔یسوع نے اُن سے کہا مٹکوں میں پانی بھر دو۔ پس اُنہوں نے اُن کو لبالب بھر دیا۔

8۔پھر اُس نے اُن سے کہا اب نکال کر میرِ مجلس کے پاس لے جاؤ۔ پس وہ لے گئے۔

9۔جب میرِ مجلس نے وہ پانی چکھا جو مَے بن گیا تھا اور جانتا نہ تھا کہ یہ کہاں سے آئی ہے (مگر خادم جنہوں نے پانی بھرا تھا جانتے تھے) تو میرِ مجلس نے دلہا کو بلا کر اُس سے کہا۔

10۔ہر شخص پہلے اچھی مَے پیش کرتا ہے اور ناقص اُس وقت جب پی کر چھک گئے مگر تُو نے اچھی مَے اب تک رکھ چھوڑی ہے۔

11۔یہ پہلا معجزہ یسوع نے قانائے گلیل میں دکھا کر اپنا جلال ظاہر کیا اور اُس کے شاگرد اُس پر ایمان لائے۔

5۔ متی 8باب 1تا4، 14تا16، 18، 24تا26آیات

1۔جب وہ پہاڑ سے اُترا تو بہت سی بھیڑ اُس کے پیچھے ہو لی۔

2۔اور دیکھو ایک کوڑھی نے پاس آ کر اُسے سجدہ کیا اور کہا اے خداوند! اگر تُو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے۔

3۔اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چھوا اور کہا میں چاہتا ہوں کہ تُو پاک صاف ہو جا۔ وہ فوراً پاک صاف ہو گیا۔

4۔یسوع نے اُس سے کہا خبردار کسی سے نہ کہنا بلکہ جا کر اپنے تئیں کاہن کو دکھا اور جو نذر موسیٰ نے مقرر کی ہے اُسے گذران تاکہ اُن کے لئے گواہی ہو۔

14۔اور یسوع نے پطرس کے گھر میں آ کر اُس کی ساس کو تپ میں پڑی دیکھا۔

15۔اُس نے اُس کا ہاتھ چھوا اور تپ اُس پر سے اتر گئی اور وہ اُٹھ کھڑی ہوئی اور اُس کی خدمت کرنے لگی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

16۔جب شام ہوئی تواُس کے پاس بہت سے لوگ آئے جن میں بدروحیں تھیں۔اُس نے روحوں کو زبان ہی سے کہہ کر نکال دیااور سب بیماروں کو اچھا کر دیا۔

18۔جب یسوع نے اپنے گرد بہت سی بھیڑ دیکھی تو پار چلنے کا حکم دیا۔

24۔اور دیکھو جھیل میں ایسا بڑا طوفان آیا کہ کشتی لہروں میں چھُپ گئی مگر وہ سوتا تھا۔

25۔اُنہوں نے پاس آکر اُسے جگایااور کہااے خداوند ہمیں بچا ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں۔

26۔اُس نے اُن سے کہااے کم اعتقادو ڈرتے کیوں ہو؟تب اُس نے اٹھ کر ہوااور پانی کو ڈانٹااور بڑاامن ہو گیا۔

6۔ متی24باب4تا7،10تا14آیات

4۔یسوع نے جواب میں اُن سے کہاخبر دار!کوئی تم کو گمراہ نہ کر دے۔

5۔کیونکہ بہتیرے میرے نام سے آئیں گے اور کہیں گے میں مسیح ہوں اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کریں گے۔

6۔اور تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہ سنو گے۔خبر دار!گھبرا نہ جانا!کیونکہ اِن باتوں کا واقع ہونا ضرور ہے لیکن اُس وقت خاتمہ نہ ہو گا۔

7۔کیونکہ قوم پر قوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کرے گی اور جگہ جگہ کال پڑیں گے اور بھونچال آئیں گے۔

10۔اور اُس وقت بہتیرے ٹھوکر کھائیں گے اور ایک دوسرے کو پکڑوائیں گے اور ایک دوسرے سے عداوت رکھیں گے۔

11۔اور بہت سے جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے اور بہتیروں کو گمراہ کریں گے۔

12۔اور بے دینی کے بڑھ جانے سے بہتیروں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائے گی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ،آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،"سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ"میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

13۔ مگر جو آخر تک برداشت کرے گا وہ نجات پائے گا۔

14۔اور بادشاہی کی اِس خوشخبری کی منادی تمام دنیا میں ہو گی تاکہ سب قوموں کے لئے گواہی ہو۔

7۔ رومیوں8باب7(جسمانی)،8آیات

7۔۔۔جسمانی نیت خدا کی دشمنی ہے کیونکہ نہ تو خدا کی شریعت کے تابع ہے اور نہ ہو سکتی ہے۔

8۔اور جو جسمانی ہیں وہ خدا کو خوش نہیں کر سکتے۔

8۔ رومیوں12باب2آیت

2۔اوراِس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤتاکہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے جاؤ۔

سائنس اور صحت

1۔ 7-4:200

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

موسیٰ نے ایک قوم کو مادے کی بجائے روح میں خدا کی عبادت کرنے کی جانب گامزن کیا،اور لافانی عقل کی عطا کردہ ہستی کی بڑی انسانی قابلیتوں کو بیان کیا۔

2۔ 321:6-2

عبرانیوں کو شریعت دینے والا، بولنے میں دھیما، جو کچھ اُس پر ظاہر ہوا تھا وہ لوگوں کو سمجھانے سے مایوس تھا۔ حکمت سے ہدایت پا کر جب اُس نے اپنا عصا زمین پر پھینکا، تو اُس نے اسے سانپ بنتے دیکھا، موسیٰ اِس کے سامنے بھاگ نکلا، مگر عقل نے اُسے واپس لوٹنے اور اس سانپ سے نپٹنے کا حکم دیا، تو پھر موسیٰ کا خوف دور ہوا۔ اس واقعہ میں سائنس کی حقیقت دیکھی گئی۔ مادا محض مختصراً سامنے لایا گیا۔ دانائی کے حکم تلے سانپ، بدی، الٰہی سائنس کے فہم کی بدولت تباہ ہوئی، اور اس کا ثبوت وہ عصا تھا جس کے آگے جھکنا تھا۔ اُسے خبردار کرنے کے لئے موسیٰ کا بھرم اپنی طاقت تب کھو چکا تھا جب اُس نے یہ دریافت کیا کہ جو کچھ اُس نے بظاہر دیکھا ہے وہ حقیقتاً تھا نہ کہ مادی عقیدے کا ایک حصہ تھا۔

جب موسیٰ نے پہلے اپنا ہاتھ اپنے سینے پر رکھ کر ڈھانکا اور پھر برف کی مانند سفید ایک مہلک بیماری کے ساتھ باہر نکالا اور پھر اُسی وقت اسی سادہ مرحلے کے ساتھ اپنے ہاتھ کو اِس کی فطری حالت میں بحال کر لیا تو سائنسی طور پر یہ بات ظاہر ہوئی کہ کوڑھ فانی عقل کی ایک تخلیق ہے نہ کہ مادے کی کوئی حالت ہے۔ الٰہی سائنس میں اِس ثبوت کی بدولت خدا نے موسیٰ کے خوف کو کم کر دیا، اور اِس کی اندرونی آواز اُس کے لئے خدا کی آواز بن گئی، جس نے کہا، ”اور یوں ہوگا کہ اگر وہ تیرا یقین نہ کریں اور پہلے معجزے کو بھی نہ مانیں تو وہ دوسرے معجزے کے سبب سے یقین کریں گے۔“ اور پھر آنے والی صدیوں میں یہ ہوا، کہ یسوع کی بدولت ہستی کی سائنس کو ظاہر کیا گیا، جس نے پانی کو مے میں تبدیل کر کے اپنے طالب علموں کو عقل کی طاقت دکھائی، اور عقل کی بالادستی کو ثابت کرنے کے لئے اُنہیں سکھایا کہ کیسے بغیر نقصان پہنچائے سانپوں سے نپٹنا ہے، کیسے بیمار کو شفا دینی اور بدروحوں کو نکالنا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلپین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ 21-15:215

بعض اوقات ہمیں یہ ماننے پر مجبور کیا جاتا ہے کہ تاریکی روشنی کی مانند حقیقی ہے؛ جبکہ سائنس تصدیق کرتی ہے کہ تاریکی محض روشنی کے فانی فہم کی غیر موجودگی ہے، جس کے آنے پر تاریکی حقیقی شناخت کھو دیتی ہے۔ پس گناہ اور دُکھ، بیماری اور موت، زندگی اور خدا کی فرضی غیر موجودگی ہیں، اور یہ سچائی اور محبت کے سامنے غلطی کے تصورات کی مانند فرار ہو جاتے ہیں۔

4۔ 32-26:135

مسیحت جیسے کہ یسوع نے تعلیم دی تھی کہ یہ کوئی عقیدہ نہیں تھا، نہ ہی رسومات کا ایک نظام، نہ ہی ایک روایتی یہواہ کی طرف سے دیا گیا کوئی تحفہ تھا؛ بلکہ یہ غلطی کو باہر نکالنے اور بیمار کو شفا دینے والی الٰہی محبت کا اظہار تھا، جو محض سچائی یا مسیح کے نام پر نہیں تھا، بلکہ سچائی کے اظہار پر تھا، جیسے کہ الٰہی نور کے سلسلہ جات کے معاملے میں پایا جانا چاہئے۔

5۔ 9:269(انسان)-11

انسانی فلسفے نے خدا کو انسان جیسا بنا دیا ہے۔ کرسچن سائنس انسان کو خدا جیسا بناتی ہے۔ پہلی صورت غلطی ہے؛ جبکہ دوسری حق ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ 205:15۔21

غلطی میں غرق ہو کر (یہ یقین کرنے کی غلطی کہ مادہ نیکی یا بدی کے لئے ذہین ہو سکتا ہے) ہم خدا کی واضح جھلکیاں صرف تب دیکھ سکتے ہیں جب کہر چھٹ جاتا ہے یا جب وہ کہر پگھل کر اتنا پتلا ہو جاتا ہے کہ ہم الٰہی شبیہ کو کسی لفظ یا کسی ایسے کام میں سمجھ لیتے ہیں جو حقیقی خیال کی طرف، نیکی کی حقیقت اور بالادستی کی طرف، بدی کے عدم اور غیر واقعیت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

7۔ 331:11(دی)۔17

صحیفے دلیل دیتے ہیں کہ خدا قادرِ مطلق ہے۔اِس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ الٰہی عقل اوراُس کے خیالات کے علاوہ کوئی چیز نہ حقیقت کی ملکیت رکھتی ہے نہ وجودیت کی۔ صحائف یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ خدا روح ہے۔اِس لئے روح میں سب کچھ ہم آہنگی ہے،اور کوئی مخالفت نہیں ہو سکتی؛سب کچھ زندگی ہے اور موت بالکل نہیں ہے۔ خدا کی کائنات میں ہر چیز اُسی کو ظاہر کرتی ہے۔

8۔ 207:8(خدا)۔19

خدا کسی بدکار عقل کا خالق نہیں ہے۔ در حقیقت، بدی عقل ہی نہیں ہے۔ ہمیں یہ سیکھنا چاہئے کہ بدی ہولناک فریب اور غیر حقیقی وجودیت ہے۔ بدی اعلیٰ نہیں ہے؛اچھائی لاچار نہیں ہے؛نہ ہی مادے کے نام نہاد قوانین پہلے

اور روح کے قوانین دوسرے نمبر پر ہیں۔اس سبق کے بغیر، ہم کامل باپ یا انسان کے الٰہی اصول سے اپنی نظر ہٹا دیتے ہیں۔

بدن پہلے اور روح آخر میں نہیں ہے؛ نہ ہی بدی اچھائی سے زیادہ طاقتور ہے۔ ہستی کی سائنس خود عیاں ناممکنات کا انکار کرتی ہے؛ جیسے کہ وجہ یا اثر میں غلطی اور سچائی کی آمیزش۔ سائنس کاشت کے وقت گیہوں کو بھوسے سے الگ کرتی ہے۔

9۔ 4:473(دی)۔6

عقل کی سائنس ساری بدی سے عاری ہوتی ہے۔ سچائی، خدا غلطی کا باپ نہیں ہے۔ گناہ، بیماری اور موت کی بطور غلطی کے اثرات درجہ بندی کی جانی چاہیے۔

10۔ 19-10:275

ہستی کی حقیقت اور ترتیب کو اُس کی سائنس میں تھامنے کے لئے، وہ سب کچھ حقیقی ہے اُس کے الٰہی اصول کے طور پر آپ کو خدا کا تصور کرنے کی ابتدا کرنی چاہیے۔ روح، زندگی، سچائی، محبت یکسانیت میں جڑ جاتے ہیں، اور یہ سب خدا کے روحانی نام ہیں۔ سب مواد، ذہانت، حکمت، ہستی، لافانیت، وجہ اور اثر خُدا سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ اُس کی خصوصیات ہیں، یعنی لامتناہی الٰہی اصول، محبت کے ابدی اظہار۔ کوئی حکمت عقلمند نہیں سوائے اُس کی؛ کوئی سچائی سچ نہیں، کوئی محبت پیاری نہیں، کوئی زندگی زندگی نہیں ماسوائے الٰہی کے، کوئی اچھائی نہیں ماسوائے اُس کے جو خدا بخشتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

11۔ 330:19(خدا)۔24

خدا وہی ہے جو صحائف اُسے بیان کرتے ہیں، زندگی، حق اور محبت۔ روح الٰہی اصول ہے، اور الٰہی اصول محبت ہے، اور محبت عقل ہے، اور عقل نیک اور بد دونوں نہیں ہوتے، چونکہ خدا عقل ہے؛ اِس لئے حقیقت میں صرف ایک عقل ہے، کیونکہ خدا ایک ہے۔

12۔ 242:9۔14

آسمان پر جانے کا واحد راستہ ہم آہنگی ہے اور مسیح الٰہی سائنس میں ہمیں یہ راستہ دکھاتا ہے۔ اس کا مطلب خدا، اچھائی اور اُس کے عکس کے علاوہ کسی اور حقیقت کو نہ جاننا، زندگی کے کسی اور ضمیر کو نا جاننا ہے، اور نام نہاد درد اور خوشی کے احساسات سے برتر ہونا ہے۔

13۔ 281:14۔17

واحد انا، واحد عقل یا روح جو خدا کہلاتی ہے، لا متناہی انفرادیت ہے، جو تمام تر صورت اور معقولیت مہیا کرتی ہے اور جو انفرادی روحانی انسان اور چیزوں میں حقیقت اور الوہیت کی عکاسی کرتی ہے۔

14۔ 76:18(دُکھ)۔21

دُکھوں کے، گناہوں کے، مردہ عقائد غیر حقیقی ہیں۔ جب الٰہی سائنس عالمگیر طور پر سمجھی جاتی ہے، تو انسان پر اُن کا کوئی اختیار نہیں ہو گا، کیونکہ انسان لافانی ہے اور الٰہی اختیار کے وسیلہ جیتا ہے۔

15۔ 27:207صرف

تمام چیزوں کے اندر روحانی حقیقت سائنسی سچائی ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکلVIII، سیکشن4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔